اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیءِ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلۡمَدِیۡنَۃُ الۡعِلۡمِیّۃ

سنِ طباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: **توکُّل** ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔(فتاویٰ رضویہ ج ۲٤ ص۳۷۹) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

(یعنی مذکورہ بالا) دعا پڑھے (تو)

اُعْطِیَ مِنَ الْاَجْرِ بِعَدَدِ الْمُشْرِکِیْنَ وَالْمُشْرِکَاتِ — دنیا میں جتنے مشرک مرد اور مشرکہ عورتیں ہیں ان سب کی گنتی کے برابر ثواب پائے۔

اعلیٰ حضرت قبلہ مدظلہ العالی نے حاضرینِ آستانہ کو بھی یہ دعا تعلیم فرما دی ہے کہ مندروں کے گھنٹے اور سنکھ کی آواز اور گرجا وغیرہ کی عمارت کو دیکھ کر پڑھتے ہیں۔

خُلوصِ نیّت کا اثر

جبل پور میں بکثرت کفار ہیں اور بڑے مالدار ہیں۔ قریب زمانہ میں بعض ہنود (یعنی ہندوؤں) نے ان شکستہ بُتوں کی مرمت کرادی تھی، گورنمنٹ کو خبر ہوئی پھر بدستور تُڑوا دیے اور پتھر پر کندہ کرا کے ایک کتبہ دروازے پر لگا دیا ہے کہ ''جو کوئی اس یادگار کو بدلے یا بگاڑے گا، جیل خانے بھیجا جائے گا اور پانچ ہزار روپیہ جرمانہ ہوگا۔'' اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہ سلطان عالمگیر کا خلوصِ نیت ہے۔ اَنَارَ اللّٰہُ بُرْھَانَہٗ وَ اَدْخَلَہٗ جِنَانَہٗ (یعنی اللہ تعالیٰ ان کی دلیل روشن فرمائے اور انہیں اپنی جنت میں داخل فرمائے)

پہاڑوں کو کلمہ پڑھ کر گواہ کیوں نہیں کر لیتے؟

غرض وہاں سے فارغ ہو کر دُھواں دھار کی سیر کی گئی۔ پھر دوپہر کو آرام فرمانے کے بعد کشتی پر اس درّہ کی سیر فرمائی، یہ درّہ پانی نے سنگِ مرمر کے پہاڑ کاٹ کر پیدا کیا ہے اونچی اونچی چوٹی کی پہاڑیوں کا سلسلہ دور تک چلا گیا ہے، یہ راستہ پانی نے پہاڑوں کو کاٹ کر حاصل کیا ہے، دُور تک دورویہ (یعنی دونوں طرف) سنگِ مرمر کے پہاڑ سر بفلک (یعنی بہت بلند) دیواروں کی طرح چلے گئے ہیں، کئی میل کے سفر میں صرف ایک جگہ کنارہ دیکھا جو غالباً (8) گز چوڑا تھا۔ اس ہیبت ناک منظر کا نام برادر مکرم مولانا مولوی حسنین رضا خان صاحب (یعنی سرکار اعلیٰ حضرت کے بھتیجے) نے فی البدیھہ (یعنی بے ساختہ) ''دہانِ مرگ'' (یعنی موت کا دہانہ) رکھا، کشتی نہایت تیز جارہی تھی، لوگ آپس میں مختلف باتیں کر رہے تھے، اِس پر ارشاد فرمایا: ''اِن پہاڑوں کو کلمۂ شہادت پڑھ کر گواہ کیوں نہیں کر لیتے!''

مٹی کے ڈھیلوں کو اپنے ایمان کا گواہ بنانے کا انعام

(پھر فرمایا) ایک صاحب کا معمول تھا جب مسجد تشریف لاتے تو سات ڈھیلوں کو جو باہر مسجد کے طاق میں رکھے تھے اپنے کلمۂ شہادت کا گواہ کرلیا کرتے ، اِسی طرح جب واپس ہوتے تو گواہ بنا لیتے ۔ بعدِ انتقال ملائکہ ان کو جہنم کی طرف لے چلے، اُن ساتوں ڈھیلوں نے سات پہاڑ بن کر جہنم کے ساتوں دروازے بند کردیئے اور کہا: ''ہم اس کے کلمۂ شہادت کے گواہ ہیں'' ۔انہوں نے نجات پائی ۔تو جب ڈھیلے پہاڑ بن کر حائل ہو گئے تو یہ تو پہاڑ ہیں ۔

وجہِ فضیلت

حدیث میں ہے: ''شام کو ایک پہاڑ دوسرے سے پوچھتا ہے: کیا تیرے پاس آج کوئی ایسا گزرا جس نے ذکرِ الٰہی (عَزَّوَجَلَّ) کیا؟ وہ کہتا ہے: نہ ۔ یہ کہتا ہے: میرے پاس تو ایسا شخص گزرا جس نے ذکرِ الٰہی (عَزَّوَجَلَّ) کیا ۔ وہ سمجھتا ہے کہ آج مجھ پر (اسے) فضیلت ہے ۔''

مؤلف : یہ سنتے ہی سب لوگ بآوازِ بلند کلمۂ شہادت پڑھنے لگے، مسلمانوں کی زبان سے کلمہ شریف کی صدا بلند ہو کر پہاڑوں میں گونج گئی ۔

دونوں خطبوں کے درمیان سنتیں پڑھنا

عرض : حضور دونوں خطبوں کے درمیان سنتیں پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

ارشاد : جس وقت امام خطبہ پڑھنے کے لیے چلے اُسی وقت سے کوئی نماز جائز نہیں "اِذَاخَرَجَ الْاِمَامُ فَلَا صَلَاۃَ وَلَا كَلَامَ" (جب امام خطبہ کے لئے نکلے تو اس وقت نماز و کلام منع ہے ۔ ت)

البتہ وہ جو صاحبِ ترتیب ہے اور اس کی نمازِ فجر نہیں ہوئی تو وہ خطبے کی حالت میں بھی آپ ہی ادا کرے گا کہ اگر وہ نہیں پڑھتا ہے تو جمعہ بھی جاتا ہے ۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، باب الجمعۃ، ج۳، ص۳۸) جس کی پانچ نمازوں سے زائد قضا نہ ہوں وہ صاحبِ ترتیب ہے ۔(رد المحتار علی الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، باب قضی الفوائت، ج۲، ص۶۳۸) اسے